QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 03 (2025)

نبوی تعلیمات کی روشنی میں درختوں کے تحفظ اور ان کی پاکستان کے موجودہ حالات میں معنویت کا تجزیاتی جائزہ

A Critical Analysis of Tree Conservation in the Light of Prophetic Teachings and Its Relevance in the Contemporary Context of Pakistan

1. ***Dr. Manzoor Ahmad***
   Assistant Professor, Department of Arabic & Islamic Studies, Gomal University, Dera Ismail Khan, Pakistan.
2. ***Dr. Abdul Waheed Tariq***
   Visiting Lecturer, University of Education Lahore, Multan Campus, Multan, Pakistan.
3. ***Dr. Hafiz Muhammad Usman*** *(Corresponding Author)*
   Assistant Professor, Department of Islamic Studies, National College of Business Administration & Economics (Al Hamra University), Multan Sub-Campus, Multan, Punjab, Pakistan.
   Email: dr.h.m.usmanshaikh@mircpk.net

Abstract

Environmental degradation, particularly due to deforestation, has become a pressing challenge in Pakistan, contributing to severe climate shifts, urban heatwaves, water scarcity, and loss of biodiversity. In response to this crisis, it is crucial to revisit the environmental ethics embedded in the Seerah of the Holy Prophet Muhammad ﷺ, whose teachings provide a timeless framework for ecological responsibility. This paper explores the Prophetic guidance on tree plantation, preservation of greenery, and sustainable interaction with nature, as recorded in Hadith literature and classical Islamic sources. It highlights how the Prophet ﷺ encouraged planting trees as acts of charity (sadaqah), forbade unnecessary destruction of vegetation even during wartime, and promoted the conservation of natural resources. Drawing parallels between these teachings and Pakistan's current environmental challenges, the study argues that integrating Prophetic environmental ethics into public policy, educational curricula, and religious discourse can foster a culture of ecological stewardship. Furthermore, the paper examines how religious leadership, inspired by the Seerah, can play a pivotal role in reversing harmful trends such as unplanned urbanization and mass tree-cutting. The research concludes by proposing a faith-based model of environmental activism rooted in the Prophetic tradition, urging governmental and civil institutions to recognize the relevance of Islamic ecological values in shaping a sustainable future for Pakistan.

Keywords: *Prophetic Seerah, Deforestation, Environmental Ethics, Tree Preservation, Pakistan*

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 03 (2025)

تعارف موضوع

پاکستان اس وقت شدید ماحولیاتی بحران سے دوچار ہے۔ جنگلات کی بے دریغ کٹائی، غیر منصوبہ بند تعمیرات، اور زرعی زمینوں کی کمی نے ملک میں موسمیاتی تغیرات کی شدت کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔ ماہرین کے مطابق گزشتہ تین دہائیوں میں پاکستان اپنے 33 فیصد جنگلات کھو چکا ہے، اور شہری علاقوں میں سبزہ کی اوسط فی کس مقدار عالمی معیار سے کئی گنا کم ہے[1]۔ نتیجتاً گرمی کی شدت، بارشوں کے غیر متوازن پیٹرن، اور سیلابی خطرات میں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔[2] اسلامی نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو یہ صرف ماحولیاتی یا معاشی مسئلہ نہیں بلکہ ایک اخلاقی اور شرعی فریضہ بھی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا[3]"

یعنی "زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ"۔

یہ آیت واضح کرتی ہے کہ فطرت کے توازن کو بگاڑنا بھی دراصل فساد فی الارض کی ایک شکل ہے۔

سیرتِ طیبہ ﷺ میں فطرت کے تحفظ کا تصور نہایت نمایاں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

"مَن غَرَسَ غَرْسًا فَأَكَلَ مِنهُ إِنسَانٌ أَو دَابَّةٌ أَو طَيْرٌ كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ[4]"

یعنی "جو مسلمان درخت لگائے اور اس سے انسان، جانور یا پرندہ کھائے تو یہ اس کے لیے صدقہ ہے۔ یہ ہدایت ماحول کی بقا کو نہ صرف سماجی ضرورت بلکہ دینی عمل کا درجہ دیتی ہے۔

اس ریسرچ آرٹیکل میں سیرتِ طیبہ ﷺ کی روشنی میں درختوں کے تحفظ کے اصولوں کا تجزیہ کیا گیا ہے اور اس بات سے بحث کی گئی ہے کہ پاکستان میں ان اصولوں کو موجودہ ماحولیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے کس طرح بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔

---

[1] Khan, Noman. *Environmental Degradation in Pakistan*. Lahore: Liberty Books, 2022. p15

[2] World Bank, *Climate Risk Profile: Pakistan*, 2023

[3] Al-Qur'ān. Sūrah al-A'rāf 7:56.

[4] Tirmidhī, Muḥammad ibn 'Īsā. *Sunan al-Tirmidhī*, Kitāb al-Zakāt, ḥadīth no. 659.

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 03 (2025)

ماحولیاتی مسائل اور اسلامی تعلیمات

اسلام میں ماحولیاتی تحفظ صرف ایک اخلاقی نصیحت نہیں بلکہ ایک شرعی ذمہ داری ہے، جس کی بنیاد قرآن وسنت میں موجود اصولوں پر ہے۔ اسلامی شریعت میں ماحول کو "امانت (trust) " کے طور پر دیکھا جاتا ہے، اور انسان کو اس کا "خلیفہ (vicegerent) " قرار دیا گیا ہے" :

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ[5] "۔

اس آیت میں خلافت کا مطلب اختیار کے ساتھ ذمہ داری بھی ہے، یعنی انسان کو زمین کے وسائل کے تحفظ اور درست استعمال کا مکلف بنایا گیا ہے۔

قرآن مجید بار بار فطرت کے توازن (balance) اور عدمِ اسراف پر زور دیتا ہے: "**وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا.**"[6] یہ اصول پانی، زمین، جنگلات اور حیاتیاتی تنوع (biodiversity) سمیت ہر نعمت کے استعمال پر لاگو ہوتا ہے۔

سیرت النبی ﷺ میں ماحولیات سے متعلق کئی عملی مثالیں ملتی ہیں۔ غزوۂ تبوک کے موقع پر آپ ﷺ نے لشکر کو غیر ضروری درخت کاٹنے اور پودے تباہ کرنے سے منع فرمایا۔ حدیث نبوی ﷺ ہے:

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُقْطَعَ شَجَرٌ، أَوْيُحْرَقَ نَخْلٌ، أَوْتُخْرَبَ زُرُوعٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ[7]

اسی طرح مدینہ میں "حِمی" کے نام سے محفوظ علاقے قائم کیے گئے جہاں شکار اور درخت کاٹنا ممنوع تھا۔ یہ جدید زمانے کے "Protected Areas" کے تصور سے ہم آہنگ ہے۔[8]

ماہرین کے نزدیک پاکستان میں ماحولیاتی بحران کی بڑی وجہ شرعی اصولوں سے غفلت اور عملی منصوبہ بندی کا فقدان ہے۔ اسلامی تعلیمات میں فطرت کے ساتھ حسنِ سلوک کو آخرت میں اجر کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ماحولیاتی تحفظ محض دنیوی ترقی نہیں بلکہ دینی تقاضا بھی ہے۔

---

[5]Al-Qur'ān. Sūrah Fāṭir 35:39.
[6]Al-Qur'ān. Sūrah al-A'rāf 7:31.
[7]Abū Dāwūd, Sulaymān ibn al-Ash'ath. *Sunan Abī Dāwūd*, Kitāb al-Jihād, ḥadīth no. 2614. Beirut: Dār al-Kutub al-'Ilmiyyah, 1410 AH, 3:38.
[8] Gregory Leiser, *Oasis and the Ḥima: The Origins of a Conservation System in the Arabian Peninsula* (Beirut: Dār al-Kutub, 1983), 21.

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES
ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 03 (2025)

پاکستان میں جنگلات کی کٹائی اور اس کے اثرات

پاکستان میں جنگلوں پر مشتمل رقبہ اور اس کی کمی کے بارے میں مختلف ذرائع کے مطابق اعداد و شمار درست اور مکمل طور پر دستیاب نہیں ہیں۔ تاہم پاکستان میں جنگلات کی کٹائی کے پیچھے متعدد سماجی و اقتصادی عوامل کارفرما ہیں۔ غربت اور ایندھن کے لیے لکڑی کی ضرورت، غیر رسمی اور غیر قانونی ٹمبر کٹائی، زرعی اراضی کے لیے توسیع، آبادیاتی منصوبے جو کہ دراصل غیر منصوبہ بند شہری توسیع ہوتی ہے، سب نمایاں عوامل ہیں۔

ماحولیاتی اثرات: جنگلات کی مسلسل کٹائی کے نتیجے میں متعدد براہِ راست اور بالواسطہ اثرات سامنے آئے ہیں جیسے مٹی کا کٹاؤ (soil erosion) اور زمین کی زرخیزی میں کمی، جس نے سیلابی رِنس اور تلچھٹ (sedimentation) کو بڑھایا ہے؛ اسی طرح آبی گزرگاہ کی قدرتِ جذب (infiltration) میں کمی جس سے شدید بارشوں کے دوران سیلابی پانی زمین میں جذب ہونے کی بجائے تیزی سے سطحِ زمین پر بہنے لگتا ہے؛ ایسے ہی حیاتیاتی تنوع (biodiversity) کا نقصان اور مقامی ماحولیاتی نظاموں کا زوال؛ کاربن ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں کمی، جو موسمی تغیر (climate change) کے منفی اثرات کو بڑھاتی ہے۔ متعدد جدید مطالعات اور ملک کی موسمی خطرے کی پروفائل رپورٹس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جنگلات کی کمی نے 2022 کے شدید مون سون اور سیلابی تباہی کے اثرات کو مزید بدتر کیا جبکہ حالیہ 2025 کے سیلاب کے ڈیٹا کو تاحال شامل نہیں کیا گیا جو کہ شدید نوعیت کا ہے۔ اسی طرح عالمی اور قومی رپورٹس اس حقیقت کی طرف توجہ مبذول کرواتی ہیں کہ جنگلاتی زونز کے کمزور ہونے سے سیلاب اور اس کے اثرات شدت اختیار کر جاتے ہیں۔

درجہ حرارت پر اثرات: شہری علاقوں میں درختوں کی کمی (urban tree loss / canopy loss) شہری درجۂ حرارت کو بڑھا دیتا ہے۔ اور یہ نہ صرف آرام و سکون بلکہ عوامی صحت پر بھی منفی اثر ڈالتا ہے۔ جدید تحقیقات نے ثابت کیا ہے کہ شہروں میں درختوں کی کمی نے سطحِ زمین کا درجۂ حرارت بڑھا دیا ہے اور مرتب شدہ گرمی کے اوقات میں اضافہ ہوا ہے، جس کے سنگین نتائج رونما ہوتے ہیں۔[9]

[9] Najeebullah Khan and Shamsuddin Shahid, "Urban heat island effect and its drivers in large cities of Pakistan," *Environmental Research* (2024).

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 03 (2025)

معاشی و سماجی نتائج: جنگلوں کی کٹائی زرعی پیداوار، ماہی گیری، اور مقامی معیشت کو نقصان پہنچاتی ہے؛ 2022 کے سیلابی نقصانات نے واضح کر دیا کہ ماحولیاتی کمزوری اور انفراسٹرکچر کی کمزوری مل کر انسانی جانوں اور معیشت دونوں کو خطرے میں ڈال سکتی ہیں۔ عالمی تجزیاتی رپورٹس نے بھی نوٹ کیا کہ پاکستان جیسے ملکوں میں فطری وسائل کی خرابی نے سیلاب کے خطرات کو بڑھا دیا ہے۔ جس کا تازہ ترین نتیجہ حالیہ سیلاب کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔

سیرتِ نبوی ﷺ میں شجرکاری اور ماحولیات کا تحفظ

اسلامی تعلیمات میں ماحولیاتی تحفظ کوئی جدید تصور نہیں، بلکہ سیرتِ طیبہ ﷺ میں یہ اصول انتہائی واضح اور عملی طور پر موجود ہیں۔ قرآن مجید میں "فساد فی الارض"[10] کی مذمت اور زمین کو آباد کرنے کا حکم " هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا"[11] ایک ہمہ گیر ماحولیاتی اخلاقیات فراہم کرتا ہے، جسے نبی اکرم ﷺ نے اپنی زندگی میں عملی نمونے سے ثابت بھی کیا۔

احادیث میں بارہا شجرکاری کو نیکی اور صدقہ جاریہ قرار دیا گیا ہے۔

مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا، أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا، فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ، أَوْ إِنْسَانٌ، أَوْ بَهِيمَةٌ، إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ[12]۔ "

کوئی مسلمان ایسا نہیں جو کوئی درخت لگائے یا فصل بوئے، پھر اس سے کوئی پرندہ، انسان یا جانور کھائے، مگر یہ اس کے لیے صدقہ شمار ہوتا ہے"

یہ ہدایت شجرکاری کو محض ماحولیاتی ضرورت نہیں بلکہ دائمی عبادت کا درجہ دیتی ہے۔ نبی ﷺ نے بغیر ضرورت درخت کاٹنے یا پودوں کو نقصان پہنچانے سے منع فرمایا، خصوصاً جنگی حالات میں بھی باغات اور کھیتی محفوظ رکھنے کی ہدایت دی۔ صحیح بخاری اور سیرت کی کتب میں غزوۂ طائف اور خیبر کے مواقع پر ایسی ہدایات درج ہیں کہ کھجور کے باغات کو عام طور پر نقصان نہ پہنچایا جائے، سوائے جنگی ضرورت کے[13]۔

[10]Al-Qur'ān. Sūrah al-Baqarah 2:11–12.
[11]Al-Qur'ān. Sūrah Hūd 11:61.
[12]Al-Bukhārī, Muḥammad ibn Ismā'īl. *Al-Jāmi' al-Ṣaḥīḥ*, Kitāb al-Musāqāh, bāb faḍl al-ghars, ḥadīth no. 2320. Beirut: Dār Ibn Kathīr, 1407 AH, 3:121.
[13]Ibn Hishām. *Al-Sīrah al-Nabawiyyah*, vol. 4, p. 30.

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 03 (2025)

سیرت میں "حمیٰ" کے نظام کا ذکر آتا ہے، جو دراصل محفوظ شدہ علاقے (Protected Areas) تھے، جہاں چراگاہ، شکار یا درختوں کی کٹائی ممنوع تھی۔ حمیٰ النقیع کا قیام (مدینہ منورہ کے قریب) اس کی واضح مثال ہے، جس کا مقصد چراگاہوں اور سبزہ زار کو محفوظ رکھنا تھا[14]۔ جدید ماحولیاتی قوانین میں "Protected Forests" اور "National Parks" کا تصور اسی اصول کا ہم معنی ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

"المسلمون شركاء في ثلاث: في الكلإ، والماء، والنار"[15]

مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں: گھاس / چراگاہ، پانی اور آگ"۔ یہ اصول قدرتی وسائل کی اجتماعی ملکیت اور ذمہ داری کو ظاہر کرتا ہے، جو موجودہ ماحولیاتی پالیسیوں کے "Commons Management" اصول سے میل کھاتا ہے۔

ایک اور حدیث میں فرمایا:

"إِنْ قَامَتِ السَّاعَةُ وَفِي يَدِ أَحَدِكُمْ فَسِيلَةٌ فَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَقُومَ حَتَّى يَغْرِسَهَا فَلْيَغْرِسْهَا"[16]

"اگر قیامت قائم ہو جائے اور تمہارے ہاتھ میں کھجور کا پودا ہو، اور تم اس وقت اسے لگا سکتے ہو تو لگا دو"۔

یہ تعلیم اس بات کی علامت ہے کہ شجرکاری اور ماحول کا تحفظ تادمِ آخر اہم ہے، خواہ ظاہراً اس کا فوری فائدہ نہ بھی دکھائی دے۔

---

[14]Abū ‘Ubayd. *Kitāb al-Amwāl*, p. 259.

[15]Abū Dāwūd, Sulaymān ibn al-Ash‘ath. *Sunan Abī Dāwūd*, Kitāb al-Buyū‘, bāb fī man‘ al-mā’, ḥadīth no. 3477. Beirut: Dār al-Kutub al-‘Ilmiyyah, 1410 AH, 3:275.

[16]Aḥmad ibn Ḥanbal. *Al-Musnad*, ḥadīth no. 12902. Beirut: Mu’assasat al-Risālah, 1421 AH, 21:268.

ماحولیاتی حکمتِ عملی میں سیرت سے اخذ کردہ اصول

* مستقل سبزہ کاری اور مقامی نباتات کا فروغ —جدید شجرکاری مہمات کو صرف گنتی نہیں بلکہ مقامی ماحول سے ہم آہنگ انواع پر فوکس کرنا چاہیے۔
* قانونی و سماجی تحفظ " —حمیٰ" کے اصول کے تحت محفوظ جنگلات اور پارکس کے لیے سخت قانونی تحفظ اور عوامی آگاہی ضروری ہے۔
* اجتماعی ذمہ داری —پانی، زمین اور سبزہ کو عوامی امانت سمجھ کر اس کا ضیاع روکنا حتیٰ کہ تعمیرات یا ترقیاتی منصوبوں میں بھی قدرتی وسائل کے نقصان سے بچاؤ کی پالیسی اپنائی جائے۔

سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں پاکستان میں شجرکاری وماحولیاتی تحفظ کا عملی فریم ورک

پاکستان میں ماحولیاتی بحران، خصوصاً درختوں کی کٹائی، بے قابو تعمیرات، اور ماحولیاتی عدم توازن، آب و ہوا میں شدید تبدیلی کا سبب بن رہے ہیں۔ ورلڈ بینک کی 2023 رپورٹ کے مطابق، پاکستان کا جنگلاتی رقبہ کل زمینی رقبے کا صرف 4.8٪ رہ گیا ہے، جو اقوام متحدہ کے تجویز کردہ 25٪ معیار سے بہت کم ہے۔ یہ صورتِ حال سیرت نبوی ﷺ سے اخذ کردہ اصولوں کی روشنی میں ایک جامع اور عملی فریم ورک تشکیل دینے کی متقاضی ہے۔

* "حمیٰ" کا تصور (محفوظ علاقے) کو پاکستان میں Protected Forests, National Parks, and Green Belts کے قانونی دائرے میں شامل کرنا۔
* تعمیرات اور انفراسٹرکچر پراجیکٹس میں Environmental Impact Assessment (EIA) کو لازمی بنانا۔
* پاکستان میں شجرکاری مہمات کو موسمیاتی موافقت رکھنے والی مقامی اقسام (indigenous species) جیسے شیشم، بیری، ککر، اور چیڑ پر فوکس کرنا چاہیے تاکہ پانی کے وسائل پر کم دباؤ ہو۔

تعلیمی اور دینی اداروں کا کردار

* خطباتِ جمعہ، مدارس، اور اسکول نصاب میں ماحولیاتی تعلیم شامل کی جائے، اور شجرکاری کو عبادت اور صدقہ جاریہ کے طور پر پیش کیا جائے۔
* مساجد اور مذہبی تنظیمیں سالانہ "ہفتۂ شجرکاری" مہم چلائیں۔

* قومی سطح پر "شجر صدقہ" پالیسی حکومت "Tree Sadaqah" کے نام سے ایک قومی فنڈ قائم کرے، جہاں افراد یا ادارے شجرکاری اور ماحولیاتی منصوبوں کے لیے عطیات دے سکیں۔
* اس فنڈ کے تحت لگائے گئے پودوں کی آن لائن نگرانی اور جغرافیائی ڈیٹا بیس بنایا جائے، کہ شفافیت اور عوامی اعتماد قائم رہے۔

عدالتی تحفظ اور سخت سزائیں

* درختوں کی غیر قانونی کٹائی پر Environmental Courts میں فوری کارروائی ہو
* سیرت کے اصول کے مطابق، ماحولیاتی نقصان کو "فساد فی الارض" کی ایک شکل سمجھا جائے اور اس پر قانونی سختی ہو۔

یہ فریم ورک اس اصول پر مبنی ہے کہ سیرت نبوی ﷺ میں ماحولیاتی تحفظ محض اختیاری عمل نہیں، بلکہ دینی فریضہ اور اجتماعی ذمہ داری ہے۔ اگر پاکستان اپنی پالیسی سازی، تعلیمی نصاب، قانونی ڈھانچے، اور عوامی شعور میں ان اصولوں کو جگہ دے تو نہ صرف ماحولیاتی بحران پر قابو پایا جاسکتا ہے بلکہ یہ عمل صدقہ جاریہ اور دینی خدمت کا ذریعہ بھی ہوگا۔

نتیجہ

یہ تحقیقی مقالہ اس امر کو اجاگر کرتا ہے کہ پاکستان میں درختوں کی کٹائی، بے قابو تعمیرات اور ماحولیاتی عدم توازن نے موسم کی شدت، آلودگی اور پانی کے بحران جیسے سنگین مسائل پیدا کر دیے ہیں۔ سیرتِ نبوی ﷺ کے ماحولیاتی اصول — جیسے شجرکاری کو صدقہ جاریہ قرار دینا، سبزہ زار اور پانی کے ذرائع کی اجتماعی ملکیت، اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات — آج بھی ایک مکمل ماڈل فراہم کرتے ہیں۔ ان اصولوں کی بنیاد پر پاکستان میں ایک ایسا عملی فریم ورک تشکیل دیا جاسکتا ہے جو قانونی، سماجی اور اخلاقی پہلوؤں کو یکجا کرتا ہو۔ اس میں قانون سازی میں سیرت کے اصول شامل کرنا، مقامی و پائیدار اقسام کی شجرکاری، کمیونٹی فورسٹس کا قیام، تعلیمی اور دینی اداروں کا کردار، اور عالمی ماحولیاتی اداروں کے ساتھ شراکت داری جیسے اقدامات شامل ہیں۔ اس فریم ورک کا بنیادی فلسفہ یہ ہے کہ ماحولیاتی تحفظ محض ترقیاتی ترجیح نہیں بلکہ ایک دینی و قومی فریضہ ہے۔

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 03 (2025)

تجاویز و سفارشات

* **"گرین صدقہ" قومی پالیسی کا نفاذ:** حکومت فوری طور پر شجرکاری اور ماحولیاتی منصوبوں کے لیے قومی سطح پر فنڈ قائم کرے۔
* **ماحولیاتی اثرات کے تجزیے کو لازمی قرار دینا:** تمام تعمیراتی منصوبوں کے آغاز سے پہلے ماحولیاتی اثرات کا تجزیہ قانونی طور پر لازم ہو۔
* **غیر قانونی کٹائی کے خلاف فوری عدالتی کارروائی:** درختوں کی غیر قانونی کٹائی پر سخت جرمانے اور فوری قانونی کارروائی کی جائے۔
* **ماحولیاتی تعلیم کو نصاب کا حصہ بنانا:** مدارس اور اسکولوں کے نصاب میں ماحولیاتی شعور کو دینی فریضے کے طور پر شامل کیا جائے۔
* **مساجد کا شجرکاری مہمات میں کردار:** مساجد کو سالانہ شجرکاری اور ماحولیاتی آگاہی مہمات میں فعال بنایا جائے۔
* **کمیونٹی مینجمنٹ کمیٹیوں کا قیام:** دیہی و شہری علاقوں میں عوامی سطح پر کمیونٹیز کے ذریعے جنگلات کی نگرانی اور حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔

کتابیات

* Abū Dāwūd, Sulaymān ibn al-Ash‘ath. *Sunan Abī Dāwūd*. Beirut: Dār al-Kutub al-‘Ilmiyyah, 1410 AH.
* Abū ‘Ubayd. *Kitāb al-Amwāl*. al-Qāhirah: al-Kulliyāt al-Azharīyyah, 1395H.
* Aḥmad ibn Ḥanbal. *Al-Musnad*. Beirut: Mu’assasat al-Risālah, 1421 AH.
* Al-Bukhārī, Muḥammad ibn Ismā‘īl. *Al-Jāmi‘ al-Ṣaḥīḥ*. Beirut: Dār Ibn Kathīr, 1407 AH.
* Ibn Hishām. *Al-Sīrah al-Nabawiyyah*. Vol. 4. n.p.: n.p., n.d.
* Khan, Najeebullah, and Shamsuddin Shahid. “Urban Heat Island Effect and Its Drivers in Large Cities of Pakistan.” *Environmental Research* (2024).
* Khan, Noman. *Environmental Degradation in Pakistan*. Lahore: Liberty Books, 2022.
* Leiser, Gregory. *Oasis and the Ḥima: The Origins of a Conservation System in the Arabian Peninsula*. Beirut: Dār al-Kutub, 1983.
* Tirmidhī, Muḥammad ibn ‘Īsā. *Sunan al-Tirmidhī*. n.p.: n.p., n.d.
* World Bank. *Climate Risk Profile: Pakistan*. 2023.